السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنے بیٹے کی شادی اس کی رضامندی اوراس سے اجازت لینے کے بغیر ہی کردی، پھر جب بیٹے نے اپنے والد کو بتایا کہ وہ فلاں کی بیٹی سے شادی میں رغبت نہیں رکھتا تواس کے باوجوداس کے والد نے اس کی شادی اس کے ساتھ کردی توکیا شادی طلاق کی محتاج ہے یاسرے سے یہ شادی ہوئی ہی نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باپ کااپنے بالغ وعاقل بیٹے کاکسی لڑکے سے شادی کردینا کہ جسے وہ نہیں چاہتا، شادی ہی نہیں اورنہ ہی یہ نکاح منعقد ہوا ہے کیونکہ اس میں عقدنکاح کی شرائط میں سے ایک شرط موجودنہیں اوروہ ہے (لڑکے کی) رضامندی اور اسی طرح عقدنکاح کے ارکان میں سے ایک رکن بھی مفقود ہے اوروہ ہے بیٹے کی طرف سے قبول، تو یہ نکاح ابتدائی طورپر منعقد ہی نہیں ہوا، لہٰذا یہ معدوم کے حکم میں ہے اورطلاق کا محتاج نہیں۔

...(سعودی فتویٰ کمیٹی)...

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 91

محدث فتویٰ